

حافظ محمد ابراہیم فانی - مدرس دارالعلوم حقایقہ - کورہ خشک

اشکھائے غم

بوفات حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمی نور اللہ مرقدہ

کائنات علم و فن پرورد جوان افسردہ ہیں
چرخ پر یہ ماہ و انجم کہکشاں افسردہ ہیں
عالم اسلام اور ہندوستان افسردہ ہیں
حکمت و عقل و عہد نامہ گناہ افسردہ ہیں
ورطہ حیرت میں ہیں آنسو فشاں افسردہ ہیں
سینہ سوزاں پیشم گریاں دل تپاں افسردہ ہیں

ترجمان دین حق تھے حافظ شیریں سخن
۲۰۱ حضرت ہو گیا وہ داعظ رنگیں سخن

تھے فراست میں یگانہ مرد مومن باضمیر
نازش روحانیاں عشق محمد کے اسیر
عظمت شاہنشاہاں رشک سلاطین و نقییر
عکس انور شاہ تھے اور نقش علامہ شبیر
سرگروہ دیوبند جمع عزیمت کے امیر
سطوت اسلام و عہد رفتہ کی کامل تصویر
حجت اسلام تھے برہان رب تھے وہ شہیر
سارے عالم میں پھرے اسلام کابین کرسفیر
زہد و علم و فضل و تقوای سے بنا جن کا خمیر
ہر طرف سے آ رہے ہیں فتنہ سامانوں کے تیر

کیا کہوں قلب و جگر روح و جاں افسردہ ہیں
سیل اشک ہر سو رواں ہے اور فضا بھی سوگوار
سرزمین دیوبند پر یارب خزاں منظر ہے آج
فہم و ادراک و ذکاوت سریر و تبلیغ و بیباں
فکر عالی و تدبیر اہتمام و انتظام
فقر و دین زہد و قناعت و سع و تکریم و سخا

وہ ادیب بے بدل تھے وہ خطیب بے نظیر
زینت تخت ولایت شمع بزم قدسیاں
افتخار روح قاسم رونق دارالعلوم
ثانی رازی عنزالی پیشمہ فیض ہادی
کوکب برج وفا صدیق و فاروقی نضال
عظمت مدرسہ کو جس نے لگائے چار چاند
حکمت اسلام جن کی ذات سے تھی آشکار
ایشیا و مشرق و مغرب میں دی صدا لہ لہ
کیوں نہ خلد و جنت الماوی نہ ہوان کا مقام
دین احمد کا خدا یا تو ہی حافظ ہو سدا

شکوہ دست اجل فانی بیاں کیسے کروں؟

دماغ زخم آتش کارا اب نہاں کیسے کروں؟